

باب 4: نقصان دہ حالات میں بینکاری کے شعبے کی لچکداری

اس جائزے میں شامل کیا گیا دباؤ کا منظرنامہ کلی معاشی اور مالی حالات کی پیش گوئی نہیں ہے۔ یہ ایک فرضی، قابل فہم نقصان کے خطرے کے تعین پر مبنی ہے جسے خصوصاً کلی معاشی حالات میں مفروضہ بگاڑ کی صورت میں بینکاری کے شعبے کی لچکداری جانچنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ بیس لائن منظرنامے (معمول کے کاروبار) کے تحت تین برسوں کے دوران بینکاری کے شعبے کی ادائیگی قرض کی سطح مستحکم اور ملکی ضوابطی نشانیہ سے کافی بلند سطح پر رہتی ہے۔ زیادہ نقصان دہ منظرنامے میں بھی توقع ہے کہ بینکاری کا شعبہ اجناس کی عالمی قیمتوں، سیلاب اور قحط جیسے شدید موسمی حالات کے اعادے اور آئی ایم ایف کے پروگرام میں کسی قسم کے فرضی تعطل جیسے شدید دباؤ سے منسلک نقصان دہ کلی معاشی حالات کے نتیجے میں کسادبازاری کے دوران اپنی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو باسانی برقرار رکھ سکتا ہے۔ حجم کے لحاظ سے نظامیاتی تعطل کا سبب بننے کا امکان رکھنے والے بڑے بینک سرمائے کی خاصی بلند بفرز رکھتے ہیں اور توقع ہے کہ وہ جائزے کی مدت میں دھچکوں کے اثرات کو برداشت کر سکتے ہیں۔ اسی طرح، توقع ہے کہ درمیانے اور چھوٹے حجم کے بینک دھچکوں کے مقابلے میں لچکدار رہیں گے۔ بیس لائن منظرنامے میں قرضوں کی نمو سست ہو جاتی ہے لیکن قرضوں میں 14 فیصد کی معتدل اوسط شرح سے نمو کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ البتہ دباؤ کے منظرنامے میں قرضوں کی نمو سست ہو جاتی ہے، پھر بھی یہ 12 فیصد کی اوسط کے ساتھ مثبت رہتی ہے، لیکن تیسرے سال گر کر 7 فیصد پر آجاتی ہے۔ لہذا، سرمائے کی مناسب بفرز کے ساتھ بینکاری کا شعبہ توقع ہے کہ بیس لائن اور دباؤ کے منظرناموں دونوں میں معیشت کی قرضہ جاتی ضروریات پوری کرتا رہے گا۔ مختصر یہ ہے کہ نقصان دہ جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی کی صورت میں درست شدت، اجناس کی عالمی مارکیٹ میں جاری اور مفروضہ افراتفری کی مدت اور راستے کے متعلق بے یقینی پائی جاتی ہے۔ نتیجتاً، دباؤ کی جانچ کے نتائج بھی خاصی بے یقینی سے مشروط ہیں۔ اسٹیٹ بینک اپنی ذمہ داری کے طور پر ابھرتی صورت حال پر کڑی نظر رکھتا ہے اور مالی استحکام کی حفاظت کے لیے ہر ممکنہ ضروری اقدامات کرنے کے لیے تیار رہے گا۔

4.1 پس منظر

اسٹیٹ بینک 2005ء سے سہ ماہی بنیادوں پر باقاعدگی سے اس مشق کا انعقاد کر رہا ہے۔ بیرونی فریقوں کے لیے دباؤ کی جانچ کے تفصیلی نتائج اور جانچ پڑتال کا تبادلہ 08-2007ء سے مالی استحکام کے سالانہ جائزوں میں شائع کیا جا رہا ہے اور سہ ماہی نتائج بھی سہ ماہی کمیونڈیم: بینکاری نظام کی شماریات کے ذریعے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اسٹیٹ بینک میں دباؤ کی جانچ کے فریم ورک کو مسلسل بہتر اور مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں، اپنے نگرانی کے دائرہ کار میں شامل اداروں کے لیے اسٹیٹ بینک روایتی بینکوں، اسلامی بینکوں، روایتی بینکوں کی اسلامی برانچوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائیکرو فنانس بینکوں کے لیے دباؤ کی جانچ کے جامع رہنما خطوط بھی جاری کر چکا ہے۔ ان رہنما خطوط کے تحت اداروں کے لیے ضروری ہے کہ ان کی لچکداری کو باقاعدگی کے ساتھ جانچا جائے۔⁸⁴ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ، ڈی ایس آئی بی کے نمونے کے لیے اب یہ ضروری ہے کہ وہ دھچکوں کے مختلف منظر ناموں کے تحت دھچکوں کے مقابلے میں اپنی لچکداری کی سطح کی پیمائش کرنے کے لیے کلی دباؤ کی جانچ کے تجربات کریں۔

بینکاری کا شعبہ معیشت کے انجنوں کو چلانے کے لیے قرضے کی شکل میں ضروری ابھدھن فراہم کرتا ہے۔ تاہم، دباؤ کے ادوار میں جب اس شعبے کو نقصانات کا سامنا ہوتا ہے اور سرمائے کی بفرز سکر جاتی ہے تو قرض گاری بھی سکر جاتی ہے جس سے نقصان دہ معاشی اثرات میں شدت آجاتی ہے۔⁸³ 08-2007ء کے عالمی مالی بحران نے حقیقی اور مالی شعبوں کے درمیان فیڈ بیک کی ضرورت کو بہت زیادہ اجاگر کیا ہے۔ نگرانوں نے تب سے مالی شعبے کی نگرانی کی سطح کو بڑھا دیا ہے اور شعبے کی لچکداری کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں تاکہ معیشت سے منتقل ہونے والے دھچکوں کو برداشت کیا جاسکے۔

نگرانی کرنے والے حکام اور کثیر فریقی ایجنسیاں بعض مفروضہ نقصان دہ لیکن معقول حالات میں شعبہ بینکاری کی لچکداری جانچنے کے لیے دباؤ کی جانچ کے فریم ورکس بھی وسیع پیمانے پر استعمال کر رہی ہیں۔ دباؤ کے ایسے تجربات کے نتائج کلی مالی متغیرات کے تخمین شدہ رویے اور مختلف مفروضہ منظر ناموں کے تحت بینکاری کے شعبے کی صحت کو ظاہر کرتے ہیں۔

Banking, 931-946.

(3) Jokipii, T., & Monnin, P. (2013). The impact of banking sector stability on the real economy. *Journal of International Money and Finance*, 32, 1-16.

⁸⁴ حالیہ جانچ اور دباؤ کی جانچ کے رہنما اصولوں میں توسیع ستمبر 2020ء میں کی گئی ہے (ایف ایس ڈی سرکلر نمبر 01 برائے 2020ء)۔

See e.g., (1) Aizenman, J., Pinto, B., & Sushko, V. (2013). Financial sector ups and downs and the real sector in the open economy: Up by the stairs, down by the parachute. *Emerging Markets Review*, 16, 1-30.

(2) Peek, J., Rosengren, E. S., & Tootell, G. M. (2003). Identifying the macroeconomic effect of loan supply shocks. *Journal of Money, Credit and*

4.2 منظر نامے کے ڈیزائن کا عمومی جائزہ

لیے بھی قرضوں کی فراہمی میں ہچکچاہٹ سے کام لے سکتے ہیں، جس سے معاشی کساد بازاری میں شدت آسکتی ہے۔

دونوں منظر ناموں میں بینکاری کے شعبے کی لچکداری کو جانچنے اور کلی معیشت کے بعض شعبوں کے آپس کے روابط کی لچکداری کو جانچنے کے لیے یکساں طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔ حقیقی اور مالی شعبوں کے درمیان تعلق کے پیش نظر ویکٹر آٹوری گریسو (وی اے آر) اور بیسن وی اے آر ماڈلز کے مجموعے کو استعمال کیا گیا ہے۔⁸⁷⁻⁸⁸

خطرے کی کوریج کے لحاظ سے بینکاری کے شعبے کی لچکداری کو قرضوں، مارکیٹ (شرح سود اور شرح مبادلہ) اور آپریشنل خطرات کے مقابلے میں جانچا گیا ہے۔ مجموعی جانچ کے علاوہ چھوٹے، درمیانے اور بڑے بینکوں کے لحاظ سے بینکاری کی صنعت کے مختلف اجزائے لیے بین شعبہ جاتی تنوع کو بھی اخذ کیا گیا ہے۔

4.3 بیس لائن منظر نامہ

بیس لائن منظر نامہ، منظر نامہ ایس صفر کو عالمی اور ملکی خطرات کے عوامل کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔

توسیل اور معاشی اثر کے لحاظ سے کووڈ 19 کے محدود رہنے کا امکان ہے

پہلا، ویکسین کی مزاحمت کرنے والی وبا کی نئی اقسام کا کم امکان فرض کرتے ہوئے عالمی اور ملکی سطح پر کووڈ 19 محدود رہتا ہے۔ مزید برآں، وبا کے ٹیسٹ کرنے کی گنجائش میں توسیع اور اگلے دو برسوں میں حفاظتی ٹیکے لگوانے کی شرح (چارٹ 1.11) میں اضافے کے سبب ملک میں اموات کی شرح پہلے ہی نیچے آچکی ہے۔ جنوری 2022ء میں شروع ہونے والی حالیہ لہر کے دوران اموات کی شرح پچھلی لہروں کے مقابلے میں خاصی نیچے سطح پر رہتی ہے (چارٹ 4.1)۔

جائزے کی مدت کے اختتام تک بتدریج کمی سے قبل قلیل مدت میں اجناس کی عالمی قیمتوں کے بلند سطح پر رہنے کی توقع ہے

دوسرا، 2020ء کے آغاز میں وبا کے نتیجے میں عالمی کساد بازاری اجناس کی قیمتوں میں وسیع کمی پر منتج ہوئی ہے۔ اس کمی کے بعد اپریل 2020ء سے قیمتوں میں تیزی سے مربوط بحالی

موجودہ سال کی دباؤ کی جانچ کی مشق شعبے کے بیس لائن اور مفروضاتی دباؤ کے منظر ناموں کی لچکداری کی جانچ پر مشتمل ہے۔ دونوں منظر نامے وبا کی مستقبل کی لہروں، شدید موسمی حالات، ارتقا پذیر سیاسی محرکات، جغرافیائی و سیاسی کشیدگی کے نتیجے میں اجناس کی بلند قیمتوں، آئی ایم ایف کے پروگرام کے مکمل تسلسل کو لاحق خطرات، قرضوں کی بڑھتی ہوئی سطح اور سخت عالمی مالی حالات سمیت اہم اندرونی و بیرونی خطرات کی بنیاد پر تشکیل دیے گئے ہیں۔

بیس لائن منظر نامے میں عالمی اور ملکی معیشت کے حالیہ محرکات کے تحت کلی مالی متغیرات کے راستے کو دیا گیا ہے۔⁸⁵ دوسری جانب، دباؤ کی جانچ کے مفروضاتی منظر ناموں میں ویکسین کی مزاحمت کرنے والی وبا کی اقسام کے سبب کساد بازاری، سیلاب اور قحط کا سبب بننے والے شدید موسمی حالات، جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی (روس یوکرین جنگ) میں شدت کے سبب اجناس کی بلند بین الاقوامی قیمتوں اور ملکی سیاسی بے یقینی جیسے مفروضاتی دباؤ کے منظر نامے کو فرض کیا گیا ہے۔⁸⁶

معاشی چیلنجوں کے پس منظر میں ملکی کلی مالی استحکام کے لیے دونوں منظر ناموں کے اثرات کو آئندہ تین برسوں کی پیش گوئی کی مدت، پہلی سہ ماہی 2022ء تا چوتھی سہ ماہی 2024ء کے مقابلے میں جانچا گیا ہے:

پیداوار، مہنگائی، شرح سود، جاری کھاتے کے توازن اور بینکاری شعبے کی صحت پر شرح مبادلہ کے اثرات جیسے کلی معاشی اظہاریوں میں مفروضہ تبدیلیوں کے مضمرات کو غیر فعال قرضوں، منافع اور کفایت سرمایہ کے ذریعے جانچا گیا ہے۔ خصوصاً، مفروضہ اقتصادی کساد بازاری فرموں اور گھرانوں کی آمدنی کی سطح پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہے، جس سے ان کی قرضوں کی واپسی کی صلاحیت متاثر ہوگی اور بینکوں کے خطرہ قرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں بینکوں کی نفع یابی پر نقصان دہ دباؤ پڑ سکتا ہے اور ان کی ادائیگی قرض کی صلاحیت پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

بینکوں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کے فیڈ بیک اثرات کا دائرہ حقیقی معیشت تک وسیع ہو سکتا ہے، کیونکہ بینک ممکنہ طور پر منافع بخش سرمایہ کاری کے مواقع سے استفادے کے

85 عالمی اور ملکی معاشی ماحول سے متعلق اہم مسائل پر تفصیلی بحث کے لیے برائے مہربانی دیکھیے باب 01۔

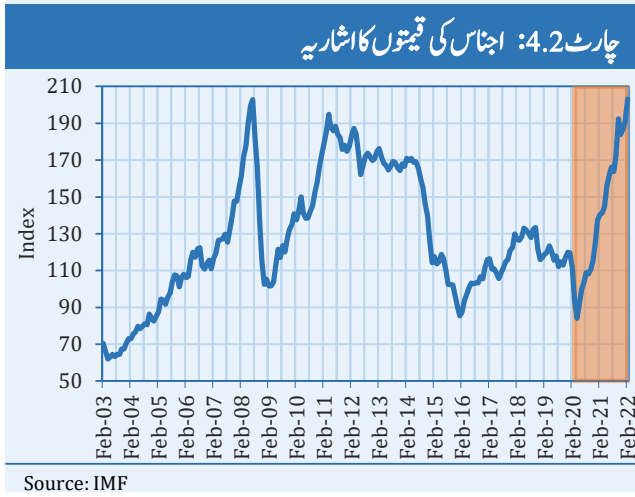
86 دباؤ کی جانچ میں عام طور پر تین قسم کے دھجوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے، یعنی V شکل، L شکل اور U شکل میں۔ ان شکلوں کو بحالی کے لحاظ سے وضع کیا جاتا ہے V شکل میں جلد بحالی فرض کی گئی ہے، L شکل میں طویل مدتی

کساد بازاری، جبکہ U شکل میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک بحالی فرض کی گئی ہے۔ ان اصطلاحات کے تحت دباؤ کے منظر نامے کو L شکل کا فرض کیا گیا ہے، جس میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک معمولی بحالی ہوتی ہے۔ دباؤ کے

منظر نامے میں شدت کی بلند سطح کے سبب بحالی میں بیس لائن منظر نامے کے مقابلے میں طویل وقت صرف ہوتا ہے۔
87 تفصیلات کے لیے براہ مہربانی دیکھیے باب 4.1 تکنیکی تفصیلات باب 4: بینکاری کے شعبے کی لچکداری، مالی استحکام کا جائزہ برائے 2016ء، ایسٹ بینک آف پاکستان۔

88 بیس فیصد حکام کی دباؤ کی جانچ کے لیے وی اے آر استعمال کرتے ہیں۔ بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس (بی آئی ایس) 2017ء۔ گرائی اور بینک کے دباؤ کی جانچ: مختلف قسم کے طریقے [دسمبر]۔

اس تناظر میں ایس صفر میں فرض کیا گیا ہے کہ مالی سال 22ء کے دوران جی ڈی پی میں تقریباً چھ فیصد نمو ہوگی۔ تاہم، مالی سال 23ء میں استحکام کے مفروضہ اقدامات کے پیش نظر نمو کے سست ہونے کی توقع ہے جبکہ مالی سال 24ء کے دوران اس میں دوبارہ اضافہ متوقع ہے۔ مزید برآں، مالی سال 22ء اور مالی سال 23ء میں صارف اشاریہ قیمت مہنگائی بلند سطح پر رہنے کے بعد مالی سال 24ء میں معتدل ہو سکتی ہے۔



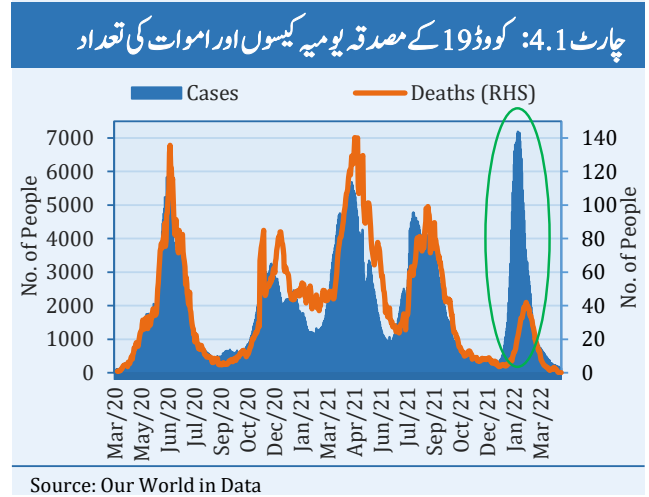
4.4 مفروضہ دباؤ کا منظر نامہ

دباؤ کے منظر نامے، منظر نامہ ایک کو عالمی اور معاشی خطرات کے عوامل سے متعلق درج ذیل مفروضات کے گرد تشکیل دیا گیا ہے۔

جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی میں اضافے کے ساتھ اجناس کی عالمی قیمتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے

ایس صفر میں اجناس کی عالمی قیمتوں میں بتدریج کمی فرض کی گئی ہے جبکہ ایس ایک میں اس کی مخالف صورت حال کو فرض کیا گیا ہے۔ روس یوکرین کی جاری جنگ اور اس کے نتیجے میں تیل کے تیسرے بڑے برآمد کنندہ روس پر پابندیاں تیل کی عالمی منڈیوں کی رسد میں تعطل کا باعث بن سکتی ہیں۔ نتیجتاً، ایس ایک میں فرض کیا گیا ہے کہ آخر 2022ء تک تیل کی قیمتیں بڑھ کر 130 ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہیں جس کے بعد آخر 2024ء تک یہ بتدریج کم ہو کر 110 ڈالر فی بیرل پر آجاتی ہیں۔ مزید برآں، گندم کے بڑے رسد کنندگان کی حیثیت سے روس اور یوکرین کے درمیان کشیدگی کے سبب رسد میں تعطل کے نتیجے میں گندم کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، جو ملکی معیشت پر بھی منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔

ہوتی ہے (چارٹ 4.2)۔ طلب میں تیزی سے بحالی، کووڈ کے سبب رسدی زنجیر میں تعطل اور مشرقی یورپ میں حالیہ جغرافیائی و سیاسی کشیدگی کے سبب تیل کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔⁸⁹ یو ایس انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کے تازہ ترین تخمینے کے مطابق برینٹ آئل کی قیمتیں 2022ء کی دوسری ششماہی میں اوسطاً 102 ڈالر فی بیرل تک رہ سکتی ہیں اور 2023ء میں گر کر 93 ڈالر فی بیرل پر آسکتی ہیں۔⁹⁰ لہذا، تیل کے مستقبلات کی بنیاد پر ایس صفر میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام یعنی 2024ء کی چوتھی سہ ماہی تک تیل کی قیمت بتدریج کم ہو کر 80 ڈالر فی بیرل پر آنا فرض کیا گیا ہے۔



ملکی سیاسی ماحول مستحکم رہنے کا امکان ہے جس سے آئی ایم ایف کے ای ایف ایف پروگرام کی اصلاحات کے کامیاب نفاذ میں مدد ملے گی

تیسرا، اپریل 2022ء میں حکومت کی حالیہ تبدیلی کے بعد سیاسی صورت حال کے مستحکم ہونے کا امکان ہے جس سے آئی ایم ایف کے ای ایف ایف پروگرام کے تحت اصلاحات کے کامیاب نفاذ کا موقع مل جاتا ہے۔ تاہم اس پس منظر میں توانائی کے شعبے کے زرع اعانت کو کم کرنے جیسے مالیاتی پالیسی کے اقدامات کے نتیجے میں مہنگائی بڑھ جاتی ہے۔ دوسری جانب، امکان ہے کہ زری حکام کے حالیہ اقدامات سے نمو کی رفتار بھی معتدل ہو جاتی ہے۔ مثبت پیش رفت یہ ہے کہ اصلاحات کے کامیاب نفاذ سے توقع ہے کہ جڑواں خسارے اور سرکاری قرضہ قابو میں رہتا ہے جبکہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھتا ہے۔

مذکورہ بالا تین اہم مفروضات کے علاوہ ایس صفر میں بھی ترقی یافتہ معیشتوں میں زری پالیسی کے استرداد کو اثرات کو بھی شامل کیا گیا ہے، لیکن بیرونی قرضوں کے ذرائع کی دستیابی فرض کی گئی ہے۔

⁸⁹ انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن (2022ء)۔ توانائی کے قلیل مدتی امکانات۔ امریکہ، اپریل۔ 27 مئی 2022ء کو رسائی حاصل کی گئی۔

⁹⁰ عالمی اقتصادی فورم (2022ء)۔ عالمی معیشت کے لیے تیل کی قیمتیں کیوں اہمیت رکھتی ہیں؟ ماہر کی وضاحت۔ کولونی، سویٹزرلینڈ، فروری۔ Weforum.org۔ یکم مئی 2022ء کو رسائی حاصل کی گئی۔

ملکی سیاسی بے یقینی میں اضافہ بھی نقصان دہ معاشی اثرات پر منتج ہو سکتا ہے

اس ایک میں ملکی سیاسی بے یقینی میں اضافے کے اثر کو شامل کیا گیا ہے جو مختلف طریقوں سے ملکی معیشت پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ پہلا، اس سے سرمایہ کاروں اور صارفین کے احساسات کمزور ہو سکتے ہیں، جس سے مجموعی طلب، پیداوار اور روزگار میں بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔ دوسرا، اس سے پاکستان کے خطرے کے پریمیم میں اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے بیرونی قرضوں تک رسائی مہنگی اور زیادہ مشکل ہو سکتی ہے۔ آخر میں یہ صورت حال آئی ایم ایف کے ای ایف ایف پروگرام کے تحت اصلاحاتی ایجنڈے میں سمجھوتے پر منتج ہو سکتی ہے۔

عالمی مالی حالات سخت ہو سکتے ہیں

ترقی یافتہ معیشتوں میں بڑھتی ہوئی مہنگائی (چارٹ 1.4) کے باوجود دسمبر 2021ء تک عالمی مالی حالات معاون ثابت ہوئے۔ تاہم، مہنگائی کے مسلسل بڑھتے ہوئے دباؤ اور روس یوکرین تنازعہ کی وجہ سے عالمی مالی حالات کا اشاریہ حال ہی میں مارچ 2022ء سے سخت گیری کے رجحانات کی عکاسی کر رہا ہے (چارٹ 4.3)۔ مزید یہ کہ فیڈرل ریزرو نے پالیسی ریٹ میں 25 بی پی ایس اضافہ کیا اور اپنے مارچ 2022ء کے اجلاس میں شرح میں مزید اضافوں کا اشارہ بھی دے دیا۔⁹¹ لہذا، ایس ایک میں یہ بھی فرض کیا گیا ہے کہ قلیل مدت میں مالی حالات بدستور سخت رہیں گے، جس سے ابھرتی منڈیوں کے لیے بیرونی قرضے منگنے ہو جائیں گے۔

چارٹ 4.3: گولڈمین سیچ کے عالمی مالی حالات



Source: Bloomberg

طور پر پاکستان شدید موسم سے متعلق متعدد آفات کا شکار بنتا رہا ہے، جیسے شدید قحط (1998ء تا 2002ء)، وسیع پیمانے پر سیلاب (2010ء، 2020ء)، گرمی کی شدید لہریں (2015ء)، شدید بارشیں (2020ء)، لینڈ سلائیڈنگ، گلیشئروں کا پگھلنا۔ ان واقعات کے نتیجے میں خاطر خواہ رسد کی دھچکوں اور پیداواری نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

اگرچہ پاکستان کا شمار گرین ہاؤس گیسوں خارج کرنے والے سرفہرست ممالک میں نہیں کیا جاتا، تاہم انسانی اور پیداواری نقصانات کے لحاظ سے ماحولیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں یہ 8 ویں نمبر پر رہا ہے۔ طویل مدتی ماحولیاتی خطرے کے اشاریے 2021ء کے مطابق گذشتہ دو دہائیوں (2019-2020ء) کے دوران پاکستان کو ماحولیات سے متعلق 173 شدید نوعیت کے واقعات کا سامنا کرنا پڑا۔ لہذا، اسے ان ممالک کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے جو بار بار قدرتی آفات سے متاثر ہوتے ہیں اور اس کا شمار بدستور طویل مدتی اشاریے اور ہر متعلقہ سال کے اشاریے دونوں میں سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں کیا جاتا ہے۔ پیداواری لحاظ سے ملکی پیداوار میں زری شعبے کا حصہ تقریباً 20 فیصد ہے۔ مزید برآں، صنعت اور خدمات کے شعبوں سے اس شعبے کے روابط بھی اسے مجموعی معاشی نمو کا ایک اہم محرک بنا دیتے ہیں۔ تاہم، زراعت کا شعبہ عالمی حدت اور میعاد سیلابوں، قحط، شدید درجہ حرارت اور بے وقت کی بھاری بارشوں جیسی قدرتی آفات کے مقابلے میں انتہائی کمزور ہے۔

اس پس منظر میں نقصان دہ منظر نامے (ایس ایک) میں پیش گوئی کی مدت کے ابتدائی برسوں کے دوران شدید موسمی حالات رونما ہونے کے ساتھ جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی میں شدت کے تناظر میں اجناس کی بین الاقوامی قیمتوں پر دباؤ فرض کیا گیا ہے۔ نتیجتاً، مالی سال 23ء میں حقیقی نمو گر کر تقریباً ایک فیصد رہ جاتی ہے جو مالی سال 22ء میں تقریباً چھ فیصد تھی۔ مالی سال 24ء کے دوران نمو میں معتدل بحالی فرض کی گئی ہے۔ ایس ایک کے تحت رسد کی دھچکے فرض کیے گئے ہیں، جن کے نتیجے میں مہنگائی مالی سال 22ء میں بڑھ کر تقریباً 12 فیصد اور مالی سال 23ء میں 17.5 فیصد تک پہنچ جاتی ہے، جبکہ مالی سال 24ء میں متوقع اعتماد کے بعد کم ہو کر 13.9 فیصد پر آ جاتی ہے۔

4.5 دباؤ کی جانچ کے نتائج: نظام کی سطح

الف) قرضہ جاتی خطرے پر اثر

دباؤ کی جانچ کی مشق سے نشاندہی ہوتی ہے کہ ایس صفر منظر نامے کے تحت ملکی طلب کی سست بحالی، رسد کے سازگار حالات اور آئی ایم ایف کے ای ایف ایف پروگرام کے

شدید موسمی حالات سے کلی مالی استحکام کو خطرہ لاحق ہوتا ہے

فرض کیا گیا ہے کہ عالمی درجہ حرارت میں اضافے اور اس کے نتیجے میں ماحولیاتی تبدیلی قحط، سیلاب، خشک سالی اور طوفانوں جیسے شدید موسمی حالات پر منتج ہو سکتی ہے۔ تاریخی

⁹¹ عالمی بینک۔ عالمی ماہانہ نیوز لیٹر۔ مارچ 2022ء کا اجراء۔

علاوہ، دودگر خطرات کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو ممکنہ طور پر متاثر کرنے کا امکان ہے: خطرہ منڈی، جو شرح سود اور شرح مبادلہ میں تبدیلیوں کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اور اس کے ساتھ آپریشنل خطرہ بھی۔ لہذا، ان تین خطرات کو بھی سرمائے کے ساتھ خطرہ بہ وزن اثاثوں کے ہر منظر نامے کا تجزیہ کرتے ہوئے مد نظر رکھا گیا ہے۔ اہم اثرات خطرہ حساس اثاثوں اور واجبات میں موافق فرق سے پیدا ہوتا ہے، جس کا نتیجہ سرمائے کی دوبارہ سرمایہ کاری کی صورت میں نکلتا ہے (چارٹ 4.5)۔ بیس لائن منظر نامے کے تحت بینکاری نظام کی شرح کفایت سرمایہ میں 16.7 فیصد کی موجودہ سطح کے مقابلے میں 2024ء کی چوتھی سہ ماہی تک 313 بی پی ایس کا اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم، دباؤ کے منظر نامے میں شرح کفایت سرمایہ موجودہ سطح سے بلند لیکن بیس لائن سے 226 بی پی ایس مچلی سطح پر رہتی ہے۔

دونوں منظر ناموں میں پیش گوئی کی ساری مدت کے دوران بینکاری کی صنعت اپنی شرح کفایت سرمایہ کو 11.5 فیصد کے مقامی اور 10 فیصد کے عالمی نشانے سے زائد سطح پر برقرار رکھتی ہے۔

حقیقی معیشت میں مفروضہ سست رفتاری کی خاصی سطح کے باوجود بینکاری کے شعبے کی لچکداری کی وضاحت دو حقائق سے کی جاسکتی ہے۔ پہلا، بینکاری کے شعبے نے 11.5 فیصد کے مطلوبہ ضوابطی فریم ورک کے مقابلے میں سرمائے کی خاصی بلند بفرز کو برقرار رکھا ہوا ہے۔ دوسرا، کوڈ 19 کے دوران جاری کیے گئے 100 بی پی ایس کی سرمایہ جاتی تحفظ کی بفرز کو ابھی تک واپس نہیں لیا گیا ہے، جس سے بینکوں کو اضافی سیالیت فراہم ہوتی ہے۔ تیسرا، پالیسی ریٹ کی حرکت پذیری میں مجموعی طور پر قیمتوں کے از سر نو تعین میں فرق دباؤ کے حالات میں مزید کشن فراہم کرتا ہے، کیونکہ یہ شعبہ جارحانہ انداز میں اپنے جزدان کو دوبارہ متوازن بناتے ہوئے اپنے نجی شعبے کے پرخطر قرضوں کو خطرے سے پاک ٹریڈری سرمایہ کاریوں پر منتقل کر دیتا ہے۔ آخر میں دباؤ کی مدت میں بھی قرضوں کی

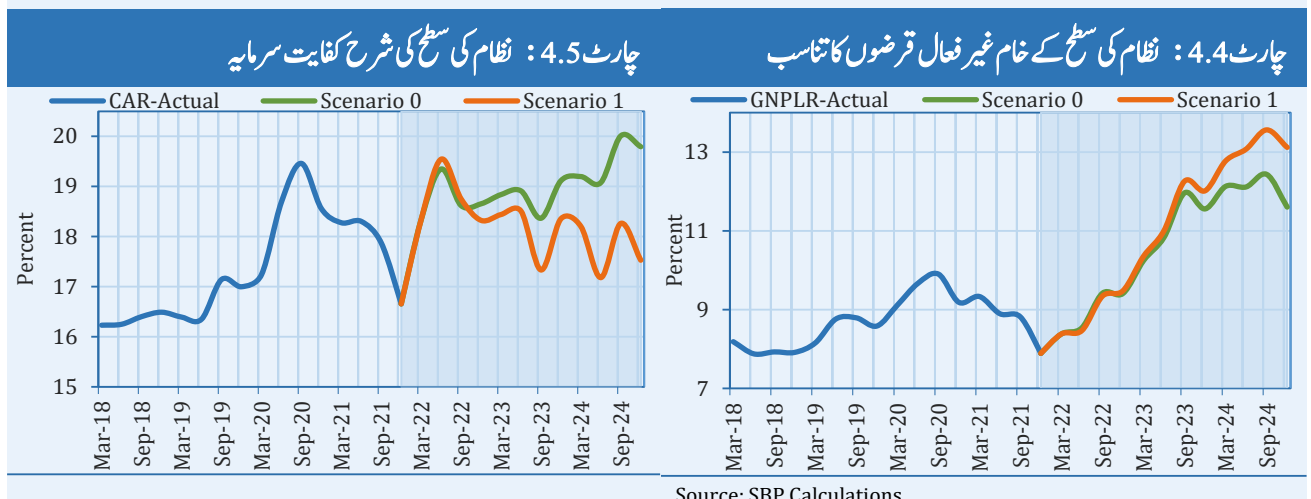
تحت مالیاتی یکجائی کو مد نظر رکھتے ہوئے تین سال کی پیش گوئی کی مدت میں خام غیر فعال قرضوں کا تناسب بلند رہنے کا امکان ہے (چارٹ 4.4)۔ بینکاری کے شعبے کے قرض گیری جزدان میں توسیع ہو سکتی ہے اور پیش گوئی کی مدت میں یہ اوسطاً تقریباً 14.37 فیصد رہے گا۔

خام غیر فعال قرضوں کا تناسب 12.43 فیصد کی بلند ترین سطح حاصل کرنے کے بعد پیش گوئی کی مدت کے اختتام 2024ء تک 11.60 فیصد پر آجاتا ہے۔ یہ پیش گوئی آخر 2021ء تک 7.89 فیصد کی درج شدہ سطح حاصل کرنے کے بعد 371 بی پی ایس زیادہ ہے۔ یہ صورت حال ہمارے ملکی معیشت کے جائزے سے ہم آہنگ ہے، جس میں نشاندہی کیے گئے کلی معاشی اظہاریوں کی بتدریج بحالی بینکاری کے شعبے میں خطرہ قرض میں معمولی اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے نسب نما یعنی قرضوں میں ایک معقول لیکن سست نمو سے بھی خام غیر فعال قرضوں کے تناسب کی قدرے بلند سطح کی عکاسی ہوتی ہے۔

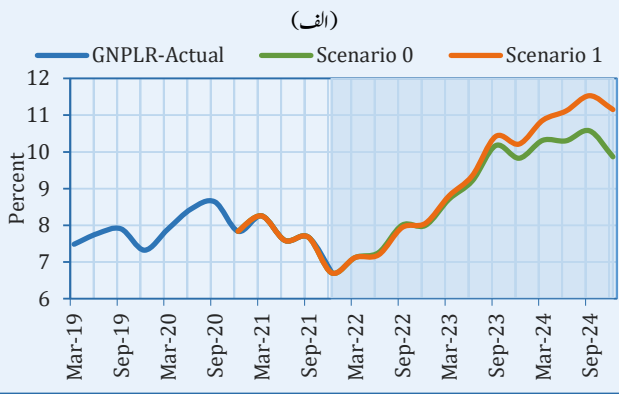
دوسری جانب، مفروضاتی منظر نامے ایس ایک کے تحت اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریے کی سست اوپر ہے کیونکہ عالمی اجناس کی بلند قیمتوں اور ملکی رسد کے دھچکوں کی فرضی تیز سست رفتاری بھی بینکاری نظام کے قرضوں کی رسد کو خاص متاثر کر سکتی ہے۔ ایس ایک کے تحت پیش گوئی کی مدت میں قرض گاری کے جزدان کی نموسست ہو کر اوسطاً 11.8 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جبکہ پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک قانونی چارہ جوئی کی شرح 13.56 فیصد کی بلند سطح تک پہنچنے کے بعد 13.12 فیصد پر آجاتی ہے (چارٹ 4.4)۔

ب) ادائیگی قرض کی صلاحیت پر اثر

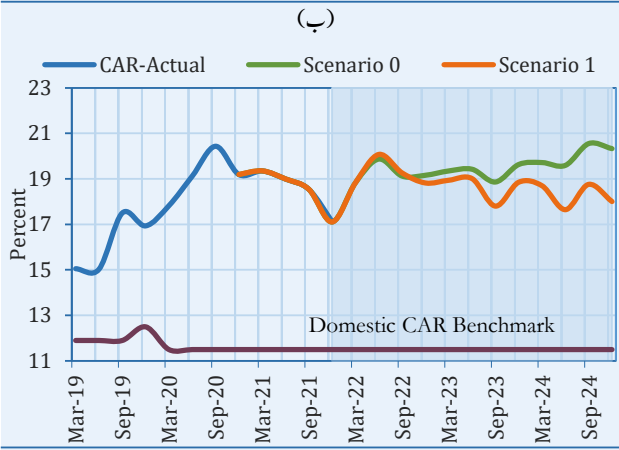
ادائیگی قرض کی صلاحیت کے اثر کی پیمائش بینکاری نظام کی شرح کفایت سرمایہ سے کی جاتی ہے۔ جیسا کہ منظر نامے کے ڈیزائن میں وضاحت کی گئی ہے کہ خطرہ قرض کے



چارٹ 4.6: خام غیر فعال قرضوں کا تناسب اور شرح کفایت سرمایہ: بڑے بینک



Source: SBP Calculations



Source: SBP Calculations

(ب) درمیانے حجم کے بینک

پیش گوئی کی مدت کے آخر تک درمیانے حجم کے بینکوں (اثاثوں میں حصہ 17.33 فیصد) کے خام غیر فعال قرضوں کے تناسب میں اس کی موجودہ 11.37 فیصد سطح کے مقابلے میں ایس صفر اور ایس ایک منظر ناموں میں بالترتیب 535 بی پی ایس اور 754 بی پی ایس اضافہ ہوتا ہے۔ لہذا، شرح کفایت سرمایہ میں اس کی موجودہ 15.10 فیصد سطح کے مقابلے میں دو منظر ناموں میں 284 بی پی ایس اور 79 بی پی ایس اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لیے توقع ہے کہ درمیانے حجم کے بینک دباؤ کے منظر نامے میں مطلوبہ ضوابطی شرح کفایت سرمایہ سے ہم آہنگ رہتے ہیں (چارٹ 4.7)۔

ایس صفر اور ایس ایک منظر نامے میں شرح کفایت سرمایہ کی سطح کم از کم مطلوبہ ضوابطی ضرورت (11.5 فیصد) سے بالترتیب 644 بی پی ایس اور 439 بی پی ایس زیادہ رہتی ہے (چارٹ 4.7 (ب))۔ اگرچہ ان کے قانونی چارہ جوئی کے تناسب بلند ہیں اور دھچکے سے

دونوں دہیزوں کے درمیان آنے والے بینکوں کی زمرہ بندی درمیانے حجم کے بینکوں میں کی جاتی ہے۔

قدرے بلند نمو سے بھی منافع کو سہولت ملتی ہے اور اس کے نتیجے میں سرمائے کو بھی مزید برآں، بینک عمومی طور پر قرض دینے کی ایک قدامت پسند حکمت عملی پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور ایسے قرض گیروں کو قرض دینے کو ترجیح دیتے ہیں جن کی قرضہ جاتی ساکھ بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ کلی معاشی دھچکوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت اچھی ہو۔

4.6 دباؤ کی جانچ کے نتائج - بینکاری اجزا

نظام کی سطح کے خطرہ قرض کے تجزیے کے مطابق بینکاری اجزا (چھوٹے، درمیانے اور بڑے حجم کے بینک) کے انفیکشن تناسب کی پیش گوئی بھی کی گئی ہے۔ بینکاری کی صنعت کے اس پہلو کو یہ بات جانچنے کے لیے شامل کیا گیا ہے کہ بین شعبہ جاتی تنوع کس طرح بعض کلی معاشی خطرات کے مقابلے میں بینکوں کی چکداری کو متاثر کرتا ہے۔

خام غیر فعال قرضوں کے تناسب کے لیے غیر فعال قرضوں کی نظام کی سطح کی پیش گوئیوں اور خام قرضوں کو مناسب طور پر 21 دسمبر تک پورے بینکاری نظام کے قرضہ جاتی جزدان کے ہر جز کے حصے کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح، سرمائے کو بھی جز کی سطح کی شرح کفایت سرمایہ کو اخذ کرنے کے لیے مناسب طور پر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

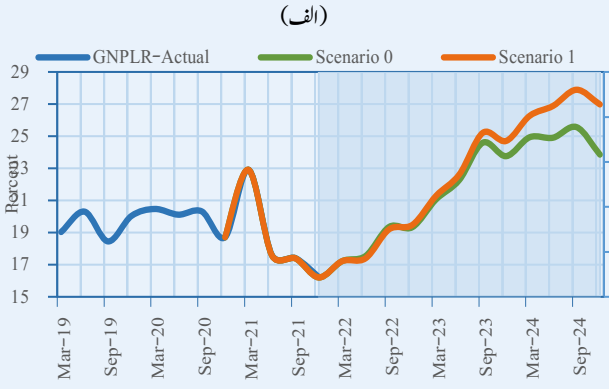
(الف) بڑے بینک

بڑے بینکوں کے جز کا بینکاری نظام میں حصہ 78.65 فیصد ہے اور ایس صفر کے تحت آخر 2024ء تک اس کے خام غیر فعال قرضوں کے تناسب میں اس کی موجودہ 6.71 فیصد سطح سے 316 بی پی ایس کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ تاہم دباؤ کے تحت (ایس ایک) انفیکشن کے تناسب میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک 445 بی پی ایس کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایس لائن اور دباؤ کے منظر ناموں میں شرح کفایت سرمایہ بھی اسی مدت میں اپنی موجودہ 17.11 فیصد سے بالترتیب 322 بی پی ایس اور 89 بی پی ایس بڑھ جاتی ہے (چارٹ 4.6)۔ شرح کفایت سرمایہ ایس صفر میں مقامی نشانیہ سے 883 بی پی ایس کی خاصی بلند سطح پر رہتی ہے جبکہ ایس ایک میں کم از کم ضرورت کے مقابلے میں 650 بی پی ایس زائد رہتی ہے۔

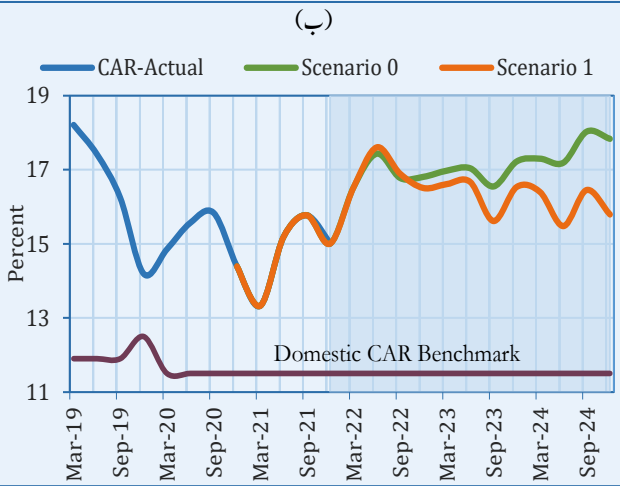
بڑے بینک عام طور پر جانچ کی مدت میں دباؤ کو برداشت کرنے کی اچھی پوزیشن میں ہیں (چارٹ 4.6 [ب])۔ اس کا ایک سبب چکداری کے پیچھے بڑے بینکوں کے پاس دستیاب سرمائے کی خاصی بلند بفرز ہو سکتی ہیں۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ نظامیاتی لحاظ سے اہم بینکوں کا بھی سرمائے کی اچھی پوزیشن برقرار رکھنے اور دباؤ کے منظر نامے میں فرض کیے گئے دھچکوں کے مقابلے میں چکداری رہنے کا امکان ہے۔

92 زمرہ بندی بیلنس شیٹ کی وسعت کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ پورے بینکاری شعبے کے 70 ویں پریسنائل سے زائد اثاثوں کے مالک بینکوں کو بڑے جبکہ 30 ویں پریسنائل سے کم کی زمرہ بندی چھوٹے کے طور پر کی جاتی ہے۔ ان

چارٹ 4.8: خام غیر فعال قرضوں کا تناسب اور شرح کفایت سرمایہ: چھوٹے بینک



Source: SBP Calculations

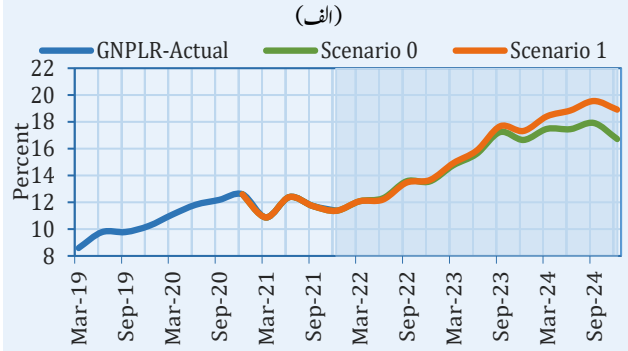


Source: SBP Calculations

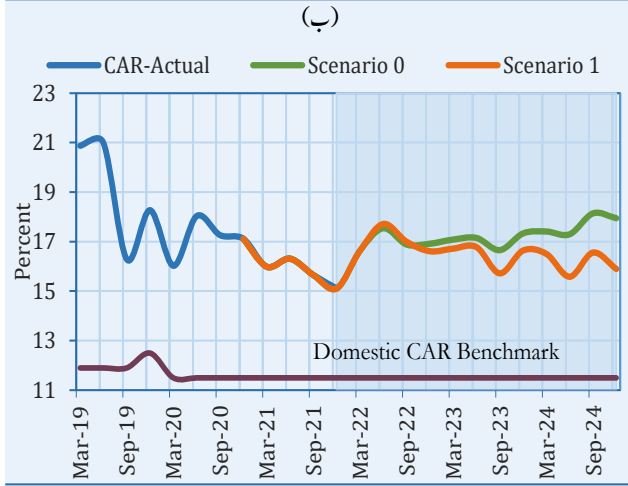
کی موجودہ 15.01 فیصد سطح سے ایس صفر کے تحت 282 بی پی ایس اور ایس ایک کے تحت 78 بی پی ایس اضافہ ہوتا ہے (چارٹ 4.8 (الف))۔ اس مدت کے دوران اس جز نے کفایت سرمایہ کی سطح میں خاصے اضافے کے ذریعے اپنی لچکداری کو مضبوط بنایا ہے۔

بحیثیت مجموعی، بینکاری کے شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت سے حوصلہ افزا تصویر ابھر کر سامنے آتی ہے، اور قانونی چارہ جوئی کی شرح بیشتر 8 تا 10 فیصد (موجودہ 7.9 فیصد سطح) کے درمیان رہتی ہے، جبکہ کفایت سرمایہ ملکی ضوابطی نشانے سے خاصی اوپر ہے۔ دباؤ کے مفروضاتی منظر نامے کے تحت بھی توقع ہے کہ بینکاری کا شعبہ عالمی اجناس کی مارکیٹ پر دباؤ سمیت نقصان دہ عالمی اور ملکی کلی معاشی حالات کے نتیجے میں شدید معاشی سست رفتاری برداشت کر سکتا ہے۔ حجم کے لحاظ سے تمام اجزا (چھوٹے، درمیانے اور بڑے) بھی دباؤ کے حالات سے نمٹ سکتے ہیں۔ یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ بڑے بینکوں، جن کا استحکام معیشت اور مالی نظام کے لیے خاصی افادیت کا حامل ہے، کے پاس سرمائے کی خاصی بلند بفرز موجود ہیں، اور اس لیے وہ تین برسوں کی پیش گوئی کی مدت میں مفروضاتی دچکوں کے اثرات کو برداشت کرنے کے قابل ہیں۔ بینکوں کے دیگر اجزا بھی پیش گوئی کی مدت کے دوران ادائیگی قرض کی صلاحیت کے معیار سے انحراف نہیں کرتے۔

چارٹ 4.7: خام غیر فعال قرضوں کا تناسب اور شرح کفایت سرمایہ: درمیانے حجم کے بینک



Source: SBP Calculations



Source: SBP Calculations

قبل کی سرمایہ جاتی بفرز بڑے بینکوں کے جز کے مقابلے میں کم ہیں، تاہم اس جز میں خاصی سرمایہ جاتی بفرز موجود ہیں اور یہ دباؤ کے منظر نامے میں مفروضہ دچکوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔

(ج) چھوٹے بینک

بینکاری نظام میں چھوٹے بینکوں کا حصہ 4.02 فیصد ہے اور دونوں منظر ناموں میں ان میں لچکداری پائی گئی ہے۔ اپنی موجودہ 16.22 فیصد سطح کے مقابلے میں تین سالہ مدت کے اختتام تک ایس صفر منظر نامے میں چھوٹے بینکوں کے قرضوں کی قانونی چارہ جوئی کی شرح میں 764 بی پی ایس اضافہ ہو جاتا ہے، جبکہ ایس ایک میں یہ 1076 بی پی ایس بڑھتا ہے (چارٹ 4.8 (الف))۔ دباؤ کے منظر ناموں کے تحت بینکوں کے کسی بھی جز میں انفیکشن کی یہ بلند ترین سطح ہے۔

چونکہ چھوٹے بینکوں کی قرض گاری کا اکتشاف تقابلی لحاظ سے کم ہے، قانونی چارہ جوئیوں میں مفروضہ اضافے کا ان کی شرح کفایت سرمایہ پر خاطر خواہ اثر نہیں پڑتا، جس میں اس

مختصر یہ کہ مضر جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی کے سبب عالمی اجناس کی منڈی کی مفروضہ اور موجودہ افراتفری کی درست شدت، مدت اور راستے کے تعین کے بارے میں بہت بے یقینی پائی جاتی ہے۔ نتیجتاً، دباؤ کی جانچ کے نتائج خاصی بے یقینی سے مشروط ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے بھی ارتقا پذیر صورت حال پر کڑی نظر رکھی ہوئی ہے اور مالی استحکام کے تحفظ کی خاطر تمام ضروری اقدامات کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔

اگر تاریخ سے رہنمائی لی جائے تو ملک کے بینکاری کے شعبے نے عمومی طور پر شدید کساد بازاری کی مدت، جیسے 2008ء میں بیرونی شعبے کے بحرانوں اور کووڈ 19 کی وبا کے دوران خاصی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ دباؤ کے منظر نامے (ایس ایک) کے نتائج سے بالکل واضح ہے کیونکہ اس میں یہ شعبہ سرمائے کی اچھی سطح کا حامل اور لچکدار رہتا ہے۔